نوحہ شہادت بی بی سیدہ زہراؑ

پکاری غربتِ زہراؑ قیامت کیوں نہیں آئی
مدینے میں ہوا کیا کیا قیامت کیوں نہیں آئی

گرایا سیدہؑ پر جلتا دروازہ لعینوں نے
تڑپ کر رہ گئیں زہراؑ قیامت کیوں نہیں آئی

علیؑ کو لے گئے جب قید کر کے قاتلِ محسنؑ
لرز کر رہ گیا کعبہ قیامت کیوں نہیں آئی

وہ جس بی بی کے آنے پر کھڑے ہوتے تھے پیغمبرؐ
کھڑی ہے آج وہ دکھیا قیامت کیوں نہیں آئی

سلام آ آ کے کرتے تھے رسول اللہؐ جس دَر پر
جلا جب وہ ہی دروازہ قیامت کیوں نہیں آئی

جو تھیں صدیقۂ عالم سرِ دربار امت نے
جب اُس بی بی کو جھٹلایا قیامت کیوں نہیں آئی

لپٹ کر ماں کی میت سے شہؑ مظلوم کہتے تھے
سروں سے اُٹھ گیا سایہ قیامت کیوں نہیں آئی

ظفرؔ اب بھی ستم جاری ہیں بی بی پر بقیعہ میں
ہوا مسمار جب روضہ قیامت کیوں نہیں آئی

شاعرِ اہلِ بیتؑ ظفر عباس ظفرؔ